سوال

(354)نکاح سے پہلے طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے چچا کی بیٹی سے منگنی کی ہے اور ابھی ہمارا نکاح نہیں ہوا۔ میں نے جہالت کی وجہ سے اسے کئی بار طلاق طلاق کہہ دیا ہے حالانکہ میں اس سے شادی کا خواہش مند ہوں تو شریعت کی نظر میں اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عقد نکاح سے پہلے طلاق واقع نہیں ہوتی کیونکہ طلاق صرف شوہر کی طرف سے ہی واقع ہوتی ہے اور منگیتر جس کے ساتھ ابھی عقد نکاح نہیں ہوا شوہر نہیں۔ اس لیے اس کی دی ہوئی طلاق بھی درست نہیں اور واقع نہیں ہوتی۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"صرف طلاق دینے کا حق اسی کو ہے جس نے پنڈلی کو تھام رکھا ہے (یعنی شوہر کو)(حسن صحیح الجامع الصغیر3958)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے۔

"لا طلاق إلا من بعد النكاح"

"طلاق صرف نکاح کے بعد ہوتی ہے۔"(حسن صحیح ابن ماجہ1667کتاب الطلاق باب لاطلاق قبل النکاح ابن ماجہ2048 صحیح الجامع الصغیر7523ارواء الغلیل 2070۔ طحاوی فی مشکل الآثار131/2۔ طبرانی صغیر96/1 بیہقی320/7 بغوی فی شرح السنة198/9)(سعود فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص435